آم کا تیلہ (Mango Hopper)

ڈاکٹر عامر رسول، حبیب انور، ڈاکٹر سبین فاطمہ، عبدالحسیب

نظامت اعلیٰ زراعت پیسٹ وارننگ اینڈ کوالٹی کنٹرول آف پیسٹیسائیڈز پنجاب

آم کا تیلہ (Mango Hopper) پاکستان میں آم کی فصل کا ایک اہم نقصان دہ کیڑا ہے۔ اس کے بچے اور بالغ دونوں نرم شاخوں، بور (پھولوں کے گچھوں) اور پتوں سے رس چوستے ہیں جس کی وجہ سے پھول ٹھیک طرح سے نہیں لگتے اور کچے پھل گر جاتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں پیداوار میں کمی واقع ہوتی ہے۔ حالیہ پیسٹ سرویلنس رپورٹس کے مطابق آم کے تیلہ کا حملہ مشاہدہ میں آیا ہے۔ موجودہ موسمی حالات اس کی افزائش کے لیے موزوں ہیں۔ اس لیے آنے والے دنوں میں اس کے حملے میں مزید اضافہ کا امکان ہے۔ اس کی مؤثر روک تھام کے لیے درج ذیل اقدامات ضروری ہیں۔

- پودوں کی مناسب کانٹ چھانٹ (Pruning) کریں تاکہ سورج کی روشنی اور ہوا کی آمدورفت ممکن ہو سکے
- متاثرہ پھولوں کے گچھوں کو کاٹ کر زمین میں دبا دیں
- نائٹروجن والی کھادوں کے زیادہ استعمال اور زیادہ آبپاشی سے اجتناب کریں

درج ذیل میں سے کوئی ایک سفارش کردہ زرعی زہر کا استعمال نقصان کی معاشی حد ہونے پر کریں۔

نمبر شمار	زرعی زہر	مقدار فی 100 لٹر پانی
.1	نائٹین پائریم 50 فیصد ڈبلیو ڈی جی	50 گرام
.2	کلوتھائیانیڈین 20 ایس سی	150 ملی لٹر
.3	ڈائی نوٹیفیوران 20 ایس جی	50 گرام
.4	پائی میٹروزین + ڈائی نوٹیفیوران 50 ڈبلیو جی	120 ملی لٹر
5	ٹرائی فلومیزوپائریم 10 فیصد ایس سی	25 ملی لٹر

- شدید حملے کی صورت میں 5 تا 7 دن کے وقفے سے مختلف زرعی زہر کا سپرے دوبارہ کریں
- آم کے تیلے کے مؤثر تدارک کے لیے پورے پودے پر زہر کا یکساں چھڑکاؤ بہت ضروری ہے

15 تا 31 مارچ 2026ء

گندم

❖ آبپاشی

- گندم کی فصل کو دانے کی دودھیا حالت کے وقت لگائیں کیونکہ یہ سٹے میں دانہ بننے اور بھرنے کا وقت ہوتا ہے۔ اگر اس مرحلے پر پانی نہ دیا جائے یا تاخیر سے دیا جائے تو دانے کا سائز چھوٹا اور وزن کم رہ جاتا ہے جس سے پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے
- موسم کی نوعیت، زمین کی ساخت اور فصل کی ضرورت کے مطابق پانی لگانے کے شیڈول میں ردوبدل کیا جا سکتا ہے

❖ درجہ حرارت میں پیشگی اضافے کے حوالے سے ضروری اقدامات

درجہ حرارت میں اضافے کے باعث گندم کے کاشتکاران فصل گندم کی نگہداشت اور بہتر پیداوار کے حصول کے لئے درج ذیل سفارشات پر عمل ممکن بنائیں

بارانی علاقہ جات

- فصل کی ضرورت کے مطابق آبپاشی کے تمام ممکنہ وسائل بروئے کار لائیں تاکہ بڑھوتری کا عمل جاری رہے
- 2 کلوگرام پوٹاشیم نائٹریٹ (قلمی شورہ) یا 2 کلوگرام یوریا 100 لٹر پانی میں حل کر کے فی ایکڑ سپرے کریں
- 500 تا 600 گرام بورک ایسڈ (17 فیصد) یا 800 تا 900 گرام بوریکس (11 فیصد) 100 لٹر پانی میں حل کر کے فی ایکڑ سپرے کریں
- بہتر نتائج کے لیے یہی سپرے سات دن کے وقفے سے دوبارہ کریں
- فصل کا باقاعدگی سے معائنہ کریں۔ کنگی کے حملہ کی صورت میں صرف متاثرہ حصے پر مناسب پھپھوندی کش زرعی زہر کا سپرے کریں

آبپاش علاقہ جات

- نہری پانی کی عدم دستیابی کی صورت میں متبادل ذرائع آبپاشی کا منصفانہ استعمال کریں
- معروضی حالات کے مطابق آبپاشی کا عمومی وقفہ خصوصاً ریتلے رقبوں میں کم کر دیں

- فصل کا باقاعدگی سے معائنہ کریں۔ کنگی کے حملہ کی صورت میں صرف متاثرہ حصے پر مناسب پھپھوندی کش زرعی زہر کا سپرے کریں
- آبپاشی کے وسائل کی عدم دستیابی کی صورت میں 2 کلوگرام پوٹاشیم نائٹریٹ (قلمی شورہ) یا 2 کلوگرام یوریا 100 لٹر پانی میں حل کر کے فی ایکڑ سپرے کریں
- 500 تا 600 گرام بورک ایسڈ (17 فیصد) یا 800 تا 900 گرام بوریکس (11 فیصد) 100 لٹر پانی میں حل کر کے فی ایکڑ سپرے کریں
- بہتر نتائج کے لیے یہی سپرے سات دن کے وقفے سے دوبارہ کریں

■ سست تیلہ (Aphid)

نقصان دہ کیڑوں کے حیاتیاتی طریقہ انسداد کے لیے صوبہ پنجاب میں 11 بیالوجیکل کنٹرول لیبارٹریز قائم کی گئی ہیں جو کامیابی سے دوست کیڑوں مثلاً کرائی سوپرلا اور ٹرائیکوگراما کی افزائش کر رہی ہیں۔ کرائی سوپرلا سبز رنگ کا ایک شکاری کیڑا ہے۔ یہ کسان دوست کیڑا سست تیلہ کے انسداد کے لیے بہت مفید ہے۔ کرائی سوپرلا کے (انڈوں لگے) کارڈ زکھیت میں بحساب 20 تا 25 کارڈز فی ایکڑ لگائیں۔ ان انڈوں سے لاروا 2 تا 3 دن کے بعد نکل آتا ہے۔ یہ لاروا کھیت میں موجود رس چوسنے والے نقصان دہ کیڑوں کو تلف کرتا ہے۔ کارڈ صبح یا شام کے اوقات میں پتوں کے اوپر والی سطح پر لگائیں۔ 15 دن بعد کارڈ ز لگانے کا عمل دہرائیں تاکہ کھیت میں انکی تعداد کو برقرار رکھا جا سکے۔ اسی طرح پیلے چپکنے والے پھندے بحساب 15 کارڈ ز فی ایکڑ لگانے سے تیلے کی آبادی کو بڑھنے سے روکا جا سکتا ہے۔ زرعی زہروں کے استعمال سے حتی الوسع اجتناب کریں تاکہ دانوں پر زرعی زہروں کی باقیات کے مضر اثرات سے بچا جا سکے۔

■ کنگی (Rust)

اس کی وجہ پھپھوندی ہے۔ پنجاب میں دو قسم کی کنگی حملہ آور ہوتی ہے۔ زرد کنگی (Yellow Rust) اور بھوری کنگی (Rust Brown) کنگی کے جراثیم ہوا کے ذریعے پھیلتے ہیں اور قوتِ مدافعت نہ رکھنے والی اقسام کو متاثر کرتے ہیں۔ زرد کنگی میں زرد رنگ کے چھوٹے چھوٹے دھبے متوازی قطاروں میں یا لائنوں میں صف بستہ ہوتے ہیں۔ بھوری کنگی میں بھورے رنگ کے دھبے بے ترتیب اور منتشر ہوتے ہیں جس کی وجہ سے پتوں کے اوپر بھورے رنگ کا زنگ نماء پاؤڈر دکھائی دیتا ہے۔ یاد رکھیں صرف پتوں کا پیلا رنگ کنگی کی علامت نہیں ہے۔ کنگی کے انسداد کے لیے درج ذیل اقدامات کیے جائیں۔

- نائٹروجنی کھادوں کا سفارش کردہ مقدار سے زیادہ استعمال نہ کریں
- فصل کی قوتِ مدافعت بڑھانے کے لئے پوٹاش کی کھاد استعمال کریں

- شدید حملہ کی صورت میں محکمہ زراعت کے مشورہ سے درج ذیل پھپھوندی کش زرعی زہروں میں سے کوئی ایک سپرے کریں

نمبر شمار	زرعی زہر	مقدار فی ایکڑ	وقفہ قبل از برداشت (دن)
1	ٹرایاڈیمی فان 25 فیصد ڈبلیو پی	100 گرام	15 تا 20
2	پی کوکسی سٹروبن + سائپروکونا زول 280 ایس سی	100 گرام	28
3	ایزوکسی سٹرابن + ڈائی فینا کونازول 325 ایس سی	200 ملی لٹر	28
4	پروپی کونازول 25 فیصد ای سی	200 ملی لٹر	30
5	ٹیبوکونازول + ٹرائی فلوکسی سٹروبن 75 فیصد ڈبلیو جی	65 گرام	30 تا 40

کپاس

❖ سفارش کردہ اقسام

اگیتی کاشت کے لیے ٹرپل جین اقسام (سی کے سی-1، سی کے سی-3، حطف-3، آئی سی ایس-386، سی کے سی-6، CEMB-AAS3 وغیرہ) کاشت کریں۔ کاشتکاروں سے گزارش ہے کہ بیج خریدتے وقت اس بات کی ضرور تسلی کرے کہ بیج فیڈرل سیڈ سرٹیفکیشن اینڈ رجسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کا تصدیق شدہ ہو

❖ وقت کاشت

کپاس کی اگیتی کاشت کے لئے سفارش کردہ وقت درجہ حرارت کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے 31 مارچ تک ہے

❖ کاشت کے لیے موزوں علاقے

اگیتی کاشت کے لیے ملتان (تمام اضلاع)، ساہیوال (تمام اضلاع)، فیصل آباد (فیصل آباد، ٹوبہ ٹیک سنگھ اور جھنگ اضلاع) ڈیرہ غازی خان (ضلع راجن پور) ڈویژن زیادہ موزوں ہے۔

❖ پودوں اور قطاروں کا باہمی فاصلہ

اگیتی کاشت کے لیے قطاروں کا باہمی فاصلہ 2.5 فٹ اور پودوں کا باہمی فاصلہ 1.5 تا 2 فٹ رکھیں

❖ شرح بیج

75فیصد سے زیادہ اگاؤ والا 4 تا5 کلوگرام اور60فیصد اگاؤ والا 5 تا 6 کلوگرام براترا ہوا بیج استعمال کریں۔

❖ بیج کو زہر آلود کرنا

بیج کو سفارش کردہ زہرامیڈا کلوپرڈ + ٹیوبوکونازول5.372ایف ایس بحساب 10 ملی لٹر یاایزوکسی سٹروبن+کلوتھیانیڈن5.62فیصد بحساب 9 گرام یاایزوکسی سٹروبن+کلوتھیانیڈن + فلوڈوکسانل 72 فیصد ڈبلیوایس بحساب 9 گرام یا میفینوگزم+ فلوڈوکسانل + ایزوکسی سٹروبن 125ایف ایس بحساب3ملی لٹرفی کلوگرام میں سے کوئی ایک بیج کو لگا کر کاشت کریں۔

❖ کھادوں کا استعمال

کمزورزمین

دو بوری ڈی اے پی+سوا چار بوری یوریا+ ڈیڑھ بوری ایس او پی/سوابوری ایم او پی یا پانچ بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%) + پانچ بوری یوریا+ ڈیڑھ بوری ایس او پی/سوابوری ایم او پی یا ساڑھے چار بوری نائٹروفاس+ پونے تین بوری یوریا+ ڈیڑھ بوری ایس او پی/ سوابوری ایم او پی یا ساڑھے چار بوری نائٹروفاس+ پانچ بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ+ ڈیڑھ بوری ایس او پی/ سوابوری ایم او پی

درمیانی زمین

پونے دوبوری ڈی اے پی+ پونے چار بوری یوریا+ ڈیڑھ بوری ایس او پی/ سوابوری ایم او پی یا ساڑھے چار بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%) +سوا چار بوری یوریا+ ڈیڑھ بوری ایس او پی/سوابوری ایم او پی یا چار بوری نائٹروفاس+اڑھائی بوری یوریا+ ڈیڑھ بوری ایس او پی /سوابوری ایم او پی یا چار بوری نائٹروفاس+سوا چار بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ+ ڈیڑھ بوری ایس او پی/سوابوری ایم او پی۔

زرخیز زمین

ڈیڑھ بوری ڈی اے پی+سوا تین بوری یوریا+ ڈیڑھ بوری ایس او پی/سوابوری ایم او پی یا چار بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%) + چار بوری یوریا+ ڈیڑھ بوری ایس او پی/ سوابوری ایم او پی یا ساڑھے تین بوری نائٹروفاس+سوا دو بوری یوریا+ ڈیڑھ بوری ایس او پی/ سوابوری ایم او پی یا ساڑھے تین بوری نائٹروفاس+ چار بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ+ ڈیڑھ بوری ایس او پی/سوابوری ایم او پی

- فاسفورس اور پوٹاش والی کھادوں کی تمام مقدار اور نائٹروجنی کھاد کا 1 / 4 حصہ بوقت تیاری زمین ڈالیں۔نوٹ۔غذائی اجزا کی سفارش کردہ مقدار کے حصول کے لیے متبادل کھادیں بھی استعمال کی جاسکتی ہیں۔

- اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے زنک سلفیٹ 33 فیصد بحساب 6 کلوگرام یا27فیصد بحساب 7.5 کلوگرام یا 21 فیصد بحساب 10 کلوگرام فی ایکڑ اور بورک ایسڈ 17 فیصد2.5 کلوگرام یابوریکس 11 فیصد 3.5 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں

❖ جڑی بوٹیوں کا انسداد

- کپاس کی جڑی بوٹیوں میں اٹ سٹ، مدھانہ گھاس،جنگلی چولائی،لہلہ،قلفہ،تاندلہ،ہزار دانی،کھبل اور ڈیلا وغیرہ اہم ہیں۔عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ کپاس کے نقصان دہ کیڑوں اور وائرس کا حملہ کھالوں،وٹوں اور سڑکوں کے کناروں پر موجود جڑی بوٹیوں سے شروع ہوتا ہے۔لہٰذا کھالوں،وٹوں اور سڑکوں کے کنارے ہرصورت بوائی سے پہلے صاف کیے جائیں
- کاشتکار وقت کاشت اور اس کھیت میں اگنے والی جڑی بوٹیوں کے سابقہ مشاہدے کو مدنظر رکھتے ہوئے بوائی کے 24 گھنٹے کے اندر استعمال ہونے والی جڑی بوٹی مار زہریں (پینڈی میتھالین33فیصدای سی بحساب1000-1250ملی لٹر فی ایکڑ یاایس میٹولا کلور960ای سی بحساب800ملی لٹر فی ایکڑ وغیرہ) کا استعمال سفارش کردہ طریقہ کے مطابق کر سکتے ہیں
- جب تمام جڑی بوٹیاں اُگ آئیں تو فصل کے اگاؤ کے بعد ترجیحاً25 تا30دن کے درمیان گلایفوسیٹ بحساب1500 تا1800ملی لٹر100لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔ٹرپل جین اقسام پر گلایفوسیٹ بغیر شیلڈ سپرے کی جاسکتی ہے۔تاہم اگر60-70دن کی فصل میں سپرے کرنا مقصود ہو تو پھر ان میں بھی یہ سپرے ٹی جیٹ نوزل سے شیلڈ لگا کر کریں

❖ تھرپس

- خصوصاً ابتدائی مرحلے میں ہفتے میں کم از کم دو مرتبہ پیسٹ سکاؤٹنگ ضرور کریں
- کھیت اور اس کے ارد گرد جڑی بوٹیوں کا خاتمہ کریں
- فصل کو پانی کی کمی کا شکار نہ ہونے دیں۔گرم اور خشک حالات میں تھرپس کا حملہ زیادہ شدید ہوجاتا ہے۔لہٰذا بوقت ضرورت ہلکی آبپاشی کریں
- محکمہ زراعت کی بائیولوجیکل لیبارٹریز سے دستیاب بائیوکارڈ کرائی سوپرلا کے کارڈ بحساب 20فی ایکڑ لگائیں
- شدید حملہ کی صورت میں موثر زہروں اسپٹورام120ایس سی بحساب60ملی لٹر فی ایکڑ یا کلورفینا پائر360ایس سی حساب75ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں

بہاریہ سورج مکھی

- اگاؤ کے بعد جب فصل چار پتے نکال لے تو کمزور اور فالتو پودے اس طرح نکال دیں کہ پودوں کا باہمی فاصلہ 9 انچ رہ جائے
- ڈرل سے کاشتہ فصل کو پہلا پانی لگانے سے پہلے کم از کم ایک مرتبہ گوڈی ضرور کریں۔ اس سے جڑی بوٹیاں تلف ہو جاتی ہیں اور زمین میں ہوا کی آمدورفت بہتر ہو جاتی ہے۔ جب پودے تقریباً ایک فٹ اُونچے ہو جائیں تو ان کی جڑوں پر مٹی چڑھا دینی چاہیے اس سے نہ صرف گوڈی ہو جاتی ہے بلکہ جڑی بوٹیاں بھی تلف ہو جاتی ہیں
- فصل کو پہلا پانی اُگاؤ کے 20 دن بعد لگائیں
- کمزور زمین میں پہلے پانی کے ساتھ آدھی بوری، دوسرے پانی کے ساتھ ایک بوری اور پھول کی ڈوڈیاں بنتے وقت آدھی بوری یوریا ڈالیں جبکہ اوسط زرخیز زمین میں پہلے پانی کے ساتھ آدھی بوری دوسرے پانی کے ساتھ آدھی اور پھول کی ڈوڈیاں بنتے وقت بھی آدھی بوری یوریا ڈالیں

بہاریہ مونگ

- مونگ کی بہاریہ کاشت آخر مارچ تک مکمل کریں
- مونگ کی کاشت مارچ کے پہلے ہفتہ سے آخر مارچ تک کی جا سکتی ہے البتہ مارچ کا پہلا پندھرواڑہ اس کی کاشت کے لیے موزوں ہے
- اچھی پیداوار کے حصول کے لیے آبپاش علاقوں میں منظور شدہ اقسام ازری مونگ 2006-، نیاب مونگ 2016، بہاولپور مونگ 2017، ازری مونگ 2018، پی آر آئی مونگ 2018، ازری مونگ 2021، نیاب مونگ 2021، عباس مونگ، جمبو مونگ اور نیاب پی آر آئی مونگ جبکہ بارانی علاقوں میں چکوال مونگ۔6 کاشت کریں
- ڈرل کاشت کے لیے شرح بیج 12 تا 14 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں
- بیج کو جراثیمی ٹیکہ لگا کر کاشت کرنے سے فصل کی ہوا سے نائٹروجن حاصل کرنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے اور زیادہ پیداوار حاصل ہوتی ہے
- بوائی ہمیشہ تر وتر حالت میں کریں تا کہ اُگاؤ بہتر ہو۔ بوائی ترجیحاً ڈرل کے ذریعے قطاروں میں کریں۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ ایک فٹ رکھیں اور پودوں کا آپس میں درمیانی فاصلہ 3 تا 4 انچ ہونا چاہیے
- مونگ کے لیے ایک بوری ڈی اے پی اور آدھی بوری ایس او پی یا متبادل کھادیں بوائی سے پہلے آخری ہل کے بعد چھٹہ کر کے سہاگہ دیں

باغات (ترشاوہ پھل)

- جن پودوں کا پھل برداشت کر لیا گیا ہے ان پودوں کے درمیان ہل چلائیں
- جڑی بوٹیوں کے خاتمے کے لیے سپرے کریں
- ولنشیا لیٹ کی برداشت مکمل کریں
- مختلف اقسام کے ترشاوہ پھلوں کی پیوندکاری کریں۔ گرے ہوئے بیمار پھل زمین میں دبا دیں
- باغات اور نرسری کو رس چوسنے والے کیڑوں مثلاً سٹرس سلا، سفید مکھی، پھل کی مکھی اور لیف مائنر کے خلاف سپرے کریں۔ پھل کی مکھی کے انسداد کے لیے جنسی پھندے لگائیں
- بورڈو پیسٹ، نائٹروجنی کھاد اور عناصر صغیرہ کا انتظام کریں

آم

- آم کے باغات میں بُور والے پھولوں کو خشک ہونے سے پہلے سبز حالت میں کاٹ کر تلف کریں۔ متاثرہ شاخ کو متاثرہ حصے سے تقریباً 1 فٹ پیچھے سے کاٹیں
- پھل بننے پر آبپاشی اشد ضروری ہے۔ آبپاشی کا وقفہ 20 دنوں کا رکھیں جس کا انحصار موسم کی کیفیت پر ہے۔ پھپھوندی کش زہروں کا باقاعدہ استعمال 10 سے 14 دن کے وقفہ سے کریں
- اگر کسی وجہ سے پھول دیر سے نکل رہے ہوں تو پوٹاشیم نائٹریٹ کا مزید ایک سپرے کریں
- پھولوں کے موسم میں اگر بارش زیادہ ہو جائے اور ہوا میں نمی کا تناسب 80 فیصد 12 گھنٹے سے زیادہ رہے تو انتھراکنوز (بلاسم بلائیٹ) کے پھیلنے کا امکان زیادہ ہوتا ہے اس لیے موسم کا جائزہ لیتے ہوئے پھپھوندی کش زہر کا حفاظتی سپرے بہت ضروری ہے۔ اگر کاپر والی پھپھوندی کش زہر کا انتخاب کریں تو اس سے بیکٹیریا والی بیماری کا تدارک بھی ہو جائے گا

انگور

- ٹریکس سسٹم (آئی۔وائی۔ٹی) کے مطابق پودوں کو منظم کریں
- پودوں کی غیر ضروری شاخوں کو پرونگ کٹر سے کاٹ دیں
- موسم کی نوعیت اور زمین کی ساخت کے لحاظ سے آبپاشی کریں
- رس چوسنے والے کیڑوں کا خیال رکھیں اور حملہ کی صورت میں امیڈاکلوپرڈ 2 گرام فی لٹر پانی کا سپرے کریں
- دیمک کے حملہ کی صورت میں محکمہ زراعت (توسیع) کے عملہ سے مشورہ کر کے کلوروپائیریفاس یا فپرونل پودوں کی جڑوں میں ڈالیں